

تاریخہائے ولادت و شہادت پروفیسر سید محمد ذوالکفل بخاری شہیدؒ

ضیاء الرحمن جالندھری (جامعہ خیر المدارس، ملتان)

ولادت	۱۳۸۹ھ	بِسْمِ اللّٰهِ الشَّهِيدِ الْمُهَيْمِنِ الْوَلِيِّ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	۱
ولادت	۱۹۶۹ء	فَقَالَ اللّٰهُ الْمَنْعَمُ الْقَهَّارُ: خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ	۲
ولادت	۱۹۶۹ء	قَالَ اللّٰهُ الْبَارِي: وَسَلَّمْ عَلَيْهِ يَوْمَ وَلَدُو يَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يَبْعَثُ حَيًّا	۳
ولادت	۱۹۶۹ء	نَسَبٌ: سَيِّدِ ابُو عَطَاءِ الْمَكْرَمِ مَكِّيِّ ابْنِ سَيِّدِ مُحَمَّدٍ وَكَيْلِ ابْنِ سَيِّدِ مُحَمَّدٍ شَفِيعِ بْنِ سَيِّدِ عَلِيِّ مُحَمَّدٍ	۴
ولادت	۱۹۶۹ء	ولادت سید صاحبؒ نواسہ امیر شریعتؒ	۵
ولادت	۱۹۶۹ء	ولادت جمال ایزد ابن سیدہ ام کفیل شاہ بخاری	۶
ولادت	۱۹۶۹ء	ولادت عجائب زمانہ سید محمد ذوالکفل شاہؒ	۷
ولادت	۱۹۶۹ء	ولادت از: اولاد حسینؒ سید ابوعطاء المنعم شاہ نواسہ سید عطاء اللہ شاہؒ	۸
شہادت	۱۴۳۰ھ	قَالَ اللّٰهُ الْمُحْصِي: اِنْ الْمَتْقِينَ فِي مَقَامِ امِيْنٍ	۹
شہادت	۱۴۳۰ھ	لَقَدْ قَالَ اللّٰهُ النَّصِيْرُ: فَاِنْ الْجَنَّةُ هِيَ الْمَاوِي	۱۰
شہادت	۱۴۳۰ھ	وَلَقَدْ قَالَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِ الْمُجِيْبِ: اِنْ لِلْمَتْقِيْنَ مَفَازًا	۱۱
شہادت	۱۴۳۰ھ	وَلَقَدْ قَالَ اللّٰهُ الرَّؤْفُ: اِنْ الْاَبْرَارَ لَفِي نَعِيْمٍ	۱۲
شہادت	۱۴۳۰ھ	اِنَّمَا قَالَ الْحَمِيْدُ: وَاَدْخَلَنِي جَنَّتِي	۱۳
شہادت	۱۴۳۰ھ	كُنْتُ مِنْقَحَاتٍ شَهِيدًا	۱۴
شہادت	۱۴۳۰ھ	سَيِّدِنَا عَاشَ عِبْقَا مَاتٍ شَهِيدًا	۱۵
شہادت	۱۴۳۰ھ	رَضِيَ اللّٰهُ الدِّيَانَ الْمَبِيْنِ عَنْهُ	۱۶
شہادت	۲۰۰۹ء	شہادت سید ابوعطاء المکرّم نور اللہ المبین مرقده	۱۷
شہادت	۲۰۰۹ء	جام اجل ابوعطاء المنعمؒ مدفن احاطہ بنی ہاشم جنت المعلی مکہ مکرمہ	۱۸
شہادت	۲۰۰۹ء	آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اولاد علیؑ عالیجاہ سید ابوعطاء المکرّم شاہ بخاریؒ	۱۹
شہادت	۱۴۳۰ھ	ادیب جام اجل یکشنبہ پندرہ نومبر سن دو ہزار نو	۲۰
شہادت	۲۰۰۹ء	والا جاہ کی کل عمر جبری حساب سے آٹھ لیس سال دو ماہ پچیس دن تھی	۲۱
شہادت	۲۰۰۹ء	سیدنا ابوعطاء المکرّمؒ کی عمر کے کل دن چودہ ہزار چھ سو تیرہ دن ہے	۲۲
شہادت	۲۰۰۹ء	از: خادم شہید ضیاء بن سعید حجازی	۲۳
شہادت	۲۰۰۹ء	وَمَا تَوْفِيقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ الْمَنْعَمِ الْمُحْسِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ الْوَكِيْلِ الْكَبِيْرِ الْمَبِيْنِ	۲۴